السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز کے مصلوں کےلیے یہ شرط ہے کہ ان پر حرمین شریفین یا دیگر مساجد کی تصویریں بنی ہوں یا ان پر قرآنی آیات لکھی ہوں ؟ ان تصویروں کے بارے میں کیا حکم ہے جو مصلوں پر طول کے بجائے ان کے عرض کی طرف بنی ہوں ؟ نیز ان مصلوں پر نماز کے جواز کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے جن پر حیوانات یا پرندوں وغیرہ کی تصویریں بنی ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کےلیے استعمال کئے جانے والے مصلوں پر آیات قرآنی ہونی چاہئیں نہ حیوانات اور پرندوں کی تصویریں، کیونکہ مصلوں پر آیات قرآنی لکھنے سے قرآن مجید کی بے ادبی وبے حرمتی ہے نیز جان دار اشیاء کی تصویریں جائز نہیں ہیں۔ اسی طرح نماز کےلیے استعمال کیے جانے والے مصلوں کےلیے یہ بھی شرط نہیں ہے کہ ان پر حرمین شریفین یا دیگر مساجد کی تصویرین بنی ہوں بلکہ اس طرح کی تصویرین مکروہ ہیں کیونکہ ان کی طرف دیکھنے سے نماز کے خشوع وخضوع میں فرق آجاتا ہے اور شریعت کا تقاضا یہ ہے کہ نماز خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کی جائے، ارشاد باری تعالی ہے:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ١ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ٢ ... سورة المؤمن

''بے شک ایمان والے فلاح پاگئے، جو اپنی نماز میں عجزو نیاز کرتے ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج2 صفحہ33

محدث فتویٰ